

- 2 - درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجئے۔ حصہ نظم سے کسی تین اور حصہ غزل سے کسی دو اشعار کی تشریح کیجئے۔
(حصہ نظم)

(10)

- i - فاطمہ! تُو آہوئے نصیبِ مرحوم ہے ذرہ ذرہ تیرا مُشبت خاک کا معصوم ہے (3x2=6)
ii - اس میں ایسی کھائیاں ہیں ایسے ایسے غار ہیں دفن ہو سکتا ہے جن میں آدمی بعد از وصال
iii - دوڑتی ہے رات کو جس کی نظر افلاک پر دن کو جس کی انگلیاں ریتی ہیں نبضِ خاک پر
iv - وہی خالق ہے دل کا اور دل کے نیک ارادوں کا وہی مالک ہمارا اور ہمارے باپ دادوں کا

(حصہ غزل)

- i - ترے رُتبہ دانِ محبت کی حالت ترے شوق میں کیا سے کیا ہو گئی ہے (2x2=4)
ii - کاروبار جہاں سنورتے ہیں ہوشِ جب بے خودی سے ملتا ہے
iii - ہم اُسے منہ سے بُرا تو نہیں کہتے کہ فراق دوست تیرا ہے، مگر آدمی اچھا بھی نہیں

حصہ دوم

- 3 - درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجئے، سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھئے۔
(10=5+5)

(الف) جن اخباروں میں یہ خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا کہ پروفیسر مرزا محمد سعید کا آج سوگم ہے۔ خاموش زندگی! خاموش موت! مرزا صاحب کی علالت مزاج یا مرض الموت کی اطلاع اس سے پہلے کہیں سے نہیں ملی۔ حد یہ کہ پرسوں وہ رحلت فرما گئے۔

(ب) قلم اور ہندوق دونوں ہندوق تھے۔ ان کے درمیان اکثر کسی نہ کسی بات پر ٹکڑاؤ ہو جاتی، جس کی وجہ صرف یہ تھی کہ قلم ہندوق کو ہمیشہ بُرے کاموں سے منع کرتا۔ ایک مرتبہ قلم کو اپنی علم کی محفل میں شرکت کے لئے ملک سے باہر جانا پڑ گیا۔ وہاں اس کا قیام خاصا طویل ہو گیا۔

- 4 - درج ذیل سوالات میں سے کسی پانچ کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔
(10)

- i - پرستان کے بکھلوں کی خاموشی کیا تھی؟
ii - چچا کے ہاں لڑکی کا کس طرح استقبال کیا گیا؟
iii - چغل خور نے کسان کی بیوی کو کیا کہہ کر بدگمان کیا؟
iv - نام دیو مال کے اوصاف میں سے کوئی سے دو اوصاف بیان کیجئے۔
v - علم کی طاقت سے کس طرح ہندوق کو شکست دی جاسکتی ہے؟
vi - شاعر نے کسان کے گھر لوٹنے کی جو منظر کشی کی ہے اُسے دو سطروں میں لکھئے۔
vii - شاعر نے دل اور سر میں کس چیز کی کمی کا ذکر کیا ہے؟
viii - "استغنیہ" کی تعریف لکھئے اور ایک مثال سے وضاحت کیجئے۔

- 5 - درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے۔
(5)

(الف) چغل خور (ب) مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ

- 6 - درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے۔
(15)

(الف) تعلیم نسواں (ب) حب وطن (ج) والدین کی اطاعت

- 7 - درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔
(10)

عالم پہ تو جو آئی ہے رنگ اپنا پھیرتی ہاتھوں سے شکر اڑتی ہے زہر بکھیرتی
دنیا پہ سلطنت کا تری دیکھ کر حشم کھاتا ہے دن بھی تاروں بھری رات کی قسم
روئے زمین پہ جل رہے تیرے چراغ ہیں اور آسمان پہ کھلتے ستاروں کے باغ ہیں
بجلی بنے تو زرخ ترا دیتا بہار ہے شبنم کو موتیوں کا دیا تو نے ہار ہے
سب تجھ کو لیتے آنکھوں پہ ہیں بلکہ جان پر پورا ہے تیرا حکم، پر آدھے جہان پر

سوالات:

- i - شاعر نے چراغ کو کس سے تشبیہ دی ہے؟
ii - ان اشعار میں کس چیز کی کیفیت بیان کی گئی ہے؟
iii - دن تاروں بھری رات کی قسم کیوں کھاتا ہے؟
iv - "حشم" کے معنی بتائیے اور اس پر اعراب لگائیے۔
v - "بجلی بنے تو زرخ تیرا دیتا بہار ہے" اس مصرعے کی تشریح کیجئے۔